Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۹ محرم ۱۳۹۳ھ ، ۲۳ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش ، ۲۳ فروری ۱۹۷۳ء | نمبر ۴۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھو اور کامل صلاح اور تقویٰ اختیار کرنے کی کوشش کرو

جو لوگ ایسا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خود انکا متولّی اور کفیل ہو جاتا ہے!

"جب تک انسان اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان نہیں رکھتا اور اس کے وعدوں پر سچّا یقین نہیں کرتا اور ہر ایک مقصود کا دینے والا اسی کو نہیں سمجھتا اور کامل صلاح اور تقویٰ اختیار نہیں کر لیتا تو اُسوقت تک حقیقی راحت دستیاب نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وھو یتولی الصّالحین۔ یعنی جو صلاحیت اختیار کرتے ہیں خدا تعالیٰ اُن کا متولّی ہو جاتا ہے۔ انسان جو متولّی رکھتا ہے اُس کے بہت بوجھ کم ہو جاتے ہیں، بہت ساری ذمہ داریاں گھٹ جاتی ہیں، بچپن میں ماں بچّے کی متولّی ہوتی ہے تو بچّے کو کوئی فکر اپنی ضرورت کا نہیں رہتا۔ وہ خود ہی اس کی ضروریات کی کفیل ہوتی ہے، اس کے کپڑوں اور کھانے پینے کے خود ہی فکر میں لگی رہتی ہے، اسکی صحت قائم رکھنے کا دھیان اسی کو رہتا ہے۔ اس کو نہلاتی اور دھلاتی ہے اور کھلاتی اور پلاتی ہے۔ یہانتک کہ بعض وقت اسکو مار کر کھانا کھلاتی ہے اور پانی پلاتی اور کپڑا پہناتی ہے۔ بچہ اپنی ضرورتوں کو نہیں سمجھتا بلکہ ماں ہی اس کی ضرورتوں کو خوب سمجھتی اور اُن کو پورا کرنے کے خیال میں لگی رہتی ہے۔ اِسی طرح جب ماں کی تولیت سے نکل آئے تو انسان کو بالطبع ایک متولّی کی ضرورت پڑتی ہے۔ طرح طرح سے اپنے متولّی اور لوگوں کو بناتا ہے جو خود کمزور ہوتے ہیں اور اپنی ضروریات میں غلطاں ایسے ہوتے ہیں کہ دوسرے کی خبر نہیں لے سکتے۔ لیکن جو لوگ ان سب سے منقطع ہو کر اس قسم کا تقویٰ اور صلاح اختیار کرتے ہیں اُن کا وُہ خود متولّی ہو جاتا ہے اور اُنکی ضروریات اور حاجات کا خود ہی کفیل ہو جاتا ہے۔ انہیں کسی بناوٹ کی ضرورت ہی نہیں رہتی، وہ اس کی ضروریات کو ایسے طور سے سمجھتا ہے کہ یہ خود بھی اس طرح نہیں سمجھ سکتا اور اس پر اس طرح فضل کرتا ہے کہ انسان خود حیران رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۲، ۵۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۲ تبلیغ۔ جیساکہ کل یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند دنوں کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔

احباب جماعت حضور کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۲ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت چکروں کی تکلیف اور بعض دیگر عوارضات کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ربوہ ۔ ۲۲ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے البتہ ٹانگوں میں تاحال تکلیف ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

میرے شوہر محترم سیّد مسعود مبارک شاہ صاحب (سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ) کی آنکھ کا اپریشن مورخہ ۱۴ فروری کو لاہور میں ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا ہے۔

تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

(بیگم سیّد مسعود مبارک شاہ صاحب ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کیلئے درخواست دعا

کل یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا ۲۱ فروری کو کراچی میں اپینڈکس کا اپریشن ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ اب طبیعت نسبتاً بہتر ہے لیکن کمزوری تاحال بہت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت

۳۰ و ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء/۱۳۵۲ہش بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی۔

امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۹۷۳ء/۱۳۵۲ہش کی مجلس مشاورت کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہو۔ ان کی اطلاع ۲۸ فروری تک اور نمائندگان کی اطلاعات حسب قاعدہ ۱۰ مارچ تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ تبلیغ ۱۳۵۲ ھش

فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ کا قرآنی حکم

"تحریک جدید" ایک عظیم الشان آسمانی سکیم ہے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کی۔ یہ سکیم فی الاصل ثمرہ ہے اُن پچیس مطالبات پر کما حقہ، عمل پیرا ہونے کا جو اِس سکیم کو جاری کرنے کے سلسلہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے یکے بعد دیگرے جماعت کے سامنے رکھے اور احبابِ جماعت نے ان پر والہانہ لبیک کہہ کر اِس آسمانی سکیم کے نہایت کامیاب اجراء میں اپنے آپ کو حصہ دار بنانے کی سعادت حاصل کی۔ اِس لحاظ سے تحریکِ جدید کے تعلق میں ان پچیس ۲۵ مطالبات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

فی الوقت ان میں سے ایک خاص مطالبہ کا ذکر کرکے اس کی اہمیت واضح کرنا ہمارے مدنظر ہے۔ بلحاظ ترتیب وہ سولہواں مطالبہ ہے اور مختصراً اس کے الفاظ یہ ہیں :-

"بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں"

اگر دیکھا جائے تو اِس مطالبہ کا جماعتِ احمدیہ کے قیام کی بنیادی اغراض میں سے ایک غرض سے گہرا تعلق ہے اور وہ غرض اللہ تعالیٰ کے ایک قرآنی حکم کی تعمیل پر مبنی ہے۔ مراد یہ کہ یہ مطالبہ قرآنِ مجید میں بیان کردہ ایک خدائی حکم کی تعمیل کرانے کی غرض سے جماعت کے سامنے رکھا گیا تھا۔

یہ خدائی حکم سورۃ جمعہ میں بیان ہوا ہے اور اِس کے مخاطب علی الخصوص مسیح موعودؑ کی جماعت کے افراد ہیں۔ اِس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتوں کا ذکر ہے۔ ایک دفعہ اُمّیّٖن میں اور دوسری مرتبہ آخرین میں۔ آخرین منھم کے ساتھ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ کی صراحت موجود ہے جو اِس امر پر دال ہے کہ آخرین کا گروہ اُمّیّٖن کے گروہ سے علیحدہ ہے اور آئندہ زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ اِس پر جملہ قدیم مفسرین کا اتفاق ہے کہ آخرین منھم سے مراد مسیح موعود کی جماعت ہے۔ اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو سورۃ جمعہ کے آخری رکوع کے شروع میں یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا کہہ کر خاص طور پر مسیح موعودؑ کی جماعت کو مخاطب کیا گیا ہے اور اِس اعتبار سے یوم الجمعۃ سے ہر ہفتہ میں چھ دن کے بعد آنے والا جمعہ کا دن ہی مراد نہیں ہے بلکہ اِس یوم الجمعۃ سے مراد مسیح موعودؑ کا زمانہ بھی ہے۔ اور مسیح موعود پر ایمان لانے والوں کو مخاطب کرکے کہا یہ گیا ہے کہ زمانہ و بعثتِ مسیح موعود میں جب تمہیں صلوٰۃ کے لئے بلایا جائے تو تم سب دنیوی کاروبار چھوڑ کر فوراً مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ۔

یہاں صلوٰۃ سے مراد تربیتِ نفوس ہے کیونکہ عربی لغت کی رُو سے صلوٰۃ سینک پہنچا کر سیدھا کرنے کو کہتے ہیں جیسا کہ صَلَّی العصاء علی النار کے معنے ہوتے ہیں لَیَّنَھَا و لَیَّنَھَا و قَوَّمَھَا یعنی یہ کہ جب لکڑی کو آگ پر رکھ کر اسے سینک دینے کے لئے صلّی کا لفظ استعمال ہو تو اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ لکڑی کو سینک پہنچا کر نرم کیا اور اس کی کجی دُور کرکے اسے سیدھا کر دیا۔ نماز کو صلوٰۃ اِسی لئے کہتے ہیں کہ یہ خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کی جاتی ہے اور اس میں نفس کو سوزش اور حرقت پہنچا کر نرم کیا جاتا اور ہر کجی و کج روی کو دُور کرکے سیدھا اور پاک کیا جاتا ہے۔ اِسی لئے قرآن مجید میں ایک دوسری جگہ آتا ہے کہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (العنکبوت آیت ۴۶)۔ یعنی نماز تمام بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ پس حکم یہ دیا کہ اے مسیح موعود پر ایمان لانے والو! جب تمہیں تربیت و تزکیۂ نفوس کے لئے بلایا جائے تو تمام دنیوی مشاغل چھوڑ کر اُس کے پاس آ جمع ہو اور فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ کی رُو سے جب تمہاری تربیتِ باطنی مکمل ہو جائے تو پھر دنیا میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل یعنی رزقِ حلال تلاش کرو اور ساتھ کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ذکر دنیا میں بلند کرتے چلے جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً تم عند اللہ سرخرو اور فائز المرام ٹھہرو گے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سچے اور حقیقی متبع ہونے کی حیثیت میں ہم سب احمدیوں کا یہ فرض ہے کہ ہم اِس قرآنی حکم پر جو خاص ہمیں مخاطب کرکے دیا گیا ہے بدل وجان عمل پیرا ہوں یعنی پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہو کر تربیت باطنی میں کمال حاصل کریں اور پھر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھے رہیں بلکہ اپنے وطنوں کو خیرباد کہہ کر دنیا کے دور و دراز علاقوں میں نکل جائیں اور وہاں روزی بھی کمائیں اور ساتھ کے ساتھ ان علاقوں میں خدا کا ذکر بھی بلند کریں یعنی وہاں اشاعتِ اسلام کا فریضہ بھی بجا لائیں تا دنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے نام کی تعظیم و تقدیس نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور محبت قائم ہوتی چلی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارا احمدی ہونے کی حیثیت میں یہ ایک بنیادی فرض قرار دیا ہے۔ اِس فرض کو کما حقہ، ادا کئے بغیر ہم لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ کے مصداق قرار نہیں پا سکتے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے مطالبات میں سے سولہویں مطالبہ میں دراصل اس قرآنی حکم پر عمل پیرا ہونے کی طرف ہی توجہ دلائی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مطالبہ کہ :-

"بیکار دنیا میں نکل جائیں، خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں"

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ (سورۃ الجمعہ آیت ۱۱) پر عمل پیرا ہونے کی تحریک پر مشتمل ہے۔

ایسے لوگ جو بیکار ہیں اور یہاں رہ کر خدمتِ دین کا فریضہ اِس طور پر ادا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کہ جس سے وہ اشاعتِ اسلام کی عالمگیر مہم میں مؤثر طور پر حصہ لے سکیں، اِس مطالبہ کی رُو سے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھے رہیں بلکہ وہ باہر دنیا میں نکل جائیں اور وہاں روزی کما کر اپنا گزارہ چلائیں اور ساتھ کے ساتھ خدمتِ دین کا فریضہ بھی ادا کریں۔ اِس طرح وہ اپنے آپ کو خود اپنے لئے، اپنے ملک اور اپنی قوم کے لئے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے دین کے لئے مفید اور کارآمد وجود بنا کر دین اور دنیا دونوں میں سُرخرو ہو سکیں گے۔ لیکن اِس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ (الجمعہ آیت ۱۰) کی رو سے پہلے اپنی تربیت باطنی مکمل کریں تاکہ وہ دنیا کمانے کے ساتھ ساتھ خدمتِ دین کا فریضہ بھی خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں۔ اگر ایسے لوگوں کی تربیت ہی مکمل نہ ہو تو پھر وہ احمدیت کی تبلیغ کیسے کر سکیں گے۔

احباب کو بخوبی علم ہے جن احمدی نوجوانوں نے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اِس مطالبہ پر لبیک کہا اور وہ بیرونی ممالک میں نکل گئے وہ ہر لحاظ سے بہت فائدہ میں رہے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھی کمائی اور دین کمانے میں بھی وہ پیچھے نہیں رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کھلا رزق بھی عطا کیا اور انہیں خدمتِ دین کی بھی غیر معمولی توفیق ملی۔ آج یورپ امریکہ، کینیڈا اور افریقہ کے متعدد ممالک میں ہزاروں کی تعداد میں احباب پہنچے ہوئے ہیں اور وہاں دنیا کمانے کے ساتھ ساتھ جماعتِ احمدیہ کے تبلیغی مشنوں کی مضبوطی اور استحکام کا ذریعہ ثابت ہو رہے ہیں۔ سب سے اولیٰ اور افضل بات تو یہ ہے کہ لائق اور مخلص نوجوان خدمتِ دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور اِس طرح اسلام کو دنیا میں سربلند اور غالب کرنے کے کام میں براہ راست حصہ لینے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ لیکن جن کے لئے ایسا کرنا ممکن نہ ہو اور دنیوی لحاظ سے بھی ان کے لئے یہاں ترقی کے امکانات روشن نہ ہوں تو پھر ان کے لئے سب سے اچھی اور بابرکت راہ یہی ہے کہ وہ جہاں اور جس حد تک ممکن ہو بیرونی ممالک میں نکل جائیں اور وہاں اپنا مستقبل بنانے کے ساتھ ساتھ اسلام کے مستقبل کو روشن اور درخشندہ کرنے کی آسمانی مہم میں شریک ہونے کی غیر معمولی سعادت حاصل کریں۔

یہ ایک ایسی بابرکت تحریک ہے کہ اِس پر لبیک کہنے میں دین اور دنیا دونوں میں سُرخروئی میسر آ سکتی ہے لیکن شرط یہی ہے کہ دین کے ساتھ لگاؤ اور شغف اتنا گہرا ہو اور دینی تربیت ایسی اعلیٰ پایہ کی ہو کہ وہ بیرونی دنیا میں جا کر اپنی زندگیوں میں اسلام کی بے مثال و لازوال تعلیم کا دل موہ لینے والا عملی نمونہ پیش کر سکیں تا اُن ممالک اور اُن اقوام کے لوگ اُن کے نمونہ سے متأثر ہو کر اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوریا اور زارِ روس سے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں

محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے

جماعت احمدیہ کے اسیویں جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ فتح / دسمبر کو پہلے اجلاس میں محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ نے جو تقریر فرمائی اس کا متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

خاکسار اس وقت آپ کے سامنے اس زمانے کے مامور سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو زبردست نشانوں کی یاد تازہ کرنے اور ان کی قدرے تفصیل بیان کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہے۔ وما توفیقی الا باللہ

ایک نشان حضور علیہ السلام کے اس الہام سے متعلق ہے کہ

"ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت"

اور دوسرا نشان حضور علیہ السلام کی اس زبردست پیشگوئی کے پورا ہونے کے سلسلہ میں ہے کہ ـــ

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار"

سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"راستباز اور مامور من اللہ کی صداقت کا بڑا نشان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو غیب کی خبریں دیتا ہے اور پھر ان خبروں میں ایک طاقت ہوتی ہے جو دوسروں کو نہیں دی جاتی۔ نجومی جو خبریں دیتا ہے ان میں وہ طاقت اور جبروت نہیں ہوتی جو مامور کی خبروں میں ہوتی ہے علاوہ بریں مامور کی خبریں ایسی ہوتی ہیں کہ فراست اور قیافہ پر ان کی بنا نہیں ہو سکتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۶۷)

مذکورۃ الصدر ان دونوں نشانوں کی تفصیل دیکھ کر انسان کو خدائے قادر و مقتدر کی ہستی پر ایک زندہ یقین اور ایمان حاصل ہوتا ہے نیز انسان بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ ـــ

"وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار"

(مسیح موعودؑ)

آئیے اب ہم خدائے عزیز و مقتدر کے ان دو اقتداری نشانات کا قدرے تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قادرانہ تصرفات کا مشاہدہ کریں اور دیکھیں کہ آسمان و زمین کے ذرہ ذرہ کی باگ ڈور اسی کے دستِ قدرت میں ہے جیسا کہ قرآن کریم میں خود اسی نے فرمایا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (سورۃ الملک)

یعنی بہت برکتوں والا ہے وہ خدا جس کے دستِ قدرت میں کائنات کے ذرہ ذرہ کی حکومت ہے اور وہ اپنے ارادے کو پورا کرنے پر کامل اقتدار رکھتا ہے۔

پہلے ہم کوریا سے متعلق پیشگوئی پر نظر ڈالتے ہیں:۔

تخمیناً سنہ ۱۹۰۴ء میں سیدنا حضرت مسیح پاک مہدیٔ معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ وحی نازل ہوئی کہ

"ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت"

(تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۵۱۵)

یہ وحی الٰہی سب سے پہلے "الحکم" جلد ۹ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۰۵ء میں شائع ہوئی اور اس پر ایڈیٹر صاحب "الحکم" نے ایک نوٹ لکھا جس کا ایک حصہ یہ ہے:۔

"جب جاپان اور روس کی لڑائی شروع ہوئی ہے اور ابھی کوئی میدان جاپان نے نہیں مارا تھا حضرت اقدس کو ایک الہام ہوا تھا "ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت" اس الہام کو ہماری جماعت کا ایک بہت بڑا حصہ جانتا ہے خصوصاً وہ لوگ جو دارالامان میں رہتے ہیں میری غفلت سے یہ اخبار میں پہلے شائع نہیں ہو سکا"

(الحکم جلد ۹ نمبر ۲۴ صفحہ ۱ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۰۵ء)

جنگِ روس و جاپان جس کے نتیجہ میں جاپان کی حکومت ایک مشرقی طاقت کی حیثیت سے دنیا کے افق پر ابھری اور کوریا پر مسلط ہو گئی ۲۷، ۲۸ مئی سنہ ۱۹۰۵ء کو ختم ہوئی۔ اگرچہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام پر یہ وحی الٰہی سنہ ۱۹۰۴ء میں نازل ہوئی تھی مگر بقول ایڈیٹر صاحب الحکم اُن کی غفلت کی وجہ سے جنگ کے خاتمہ کے ڈیڑھ ماہ بعد شائع ہوئی۔ مگر حقیقت تو یہ ہے کہ یہ بھی خدائے قادر و مقتدر کا ایک عجیب تصرف تھا کہ یہ وحی الٰہی جنگ روس و جاپان کے خاتمہ کے بعد شائع ہوئی کیونکہ اس پیشگوئی کا کھلم کھلا اور زبردست ظہور دراصل جنگ کے خاتمہ کے بعد ہی شروع ہوا۔ جنگ میں جاپان کا جیت جانا اور کوریا پر باوجود کورین باشندوں کی نفرت اور مخالفت کے تسلط حاصل کر لینا پیشگوئی کا ایک جزوی ظہور ضرور تھا۔ مگر اس کے بعد یہ جزوی ظہور اپنے دونوں پہلوؤں کے لحاظ سے شدید سے شدید تر ہوتا چلا گیا یعنی جاپان ایک مشرقی طاقت کی حیثیت سے روز بروز طاقت پکڑتا چلا گیا اور چالیس سال تک متواتر ایسا ہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ سنہ ۱۹۴۵ء میں اس نے دنیا کی عظیم مغربی طاقت امریکہ کو ناک چنے چبوا دئے۔ اسی طرح چالیس سال تک متواتر کوریا کی حالت نازک سے نازک تر ہوتی چلی گئی اور یہ دور ابتلاء سنہ ۱۹۴۵ء میں ختم ہوا۔

پیشگوئی کا دوسرا ظہور

اس کے بعد چار سال تک کوریا کو آزادی کا سانس لینے کا موقعہ ملا۔ اس کے بعد ۱۹۴۹ء میں سرخ چین ایک زبردست مشرقی طاقت بن کر ابھرا۔ کوریا پھر میدان جنگ بنا اور پھر اس کی حالت نازک ہو گئی گویا اس پیشگوئی کا ظہور دوبارہ ہوا۔ ایک دفعہ جاپان کے ذریعہ سے اور دوسری بار سرخ چین کے ذریعہ سے۔ اور دونوں کی طاقتوں کا ظہور ملک کوریا سے شروع ہوا۔ ان دونوں ظہوروں کی تفصیل بیان کرنے سے قبل مناسب ہوگا کہ کوریا کے ملک کے متعلق بعض حالات بیان کر دئے جائیں۔

کوریا

کوریا مشرق بعید کا دل کہلاتا ہے اور جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ملک مانچوریا اور روس کے جنوب میں واقع ہے۔ یہ ایک جزیرہ نما ہے جو ۵۲۵ میل لمبا اور ۱۲۵ میل تک چوڑا ہے۔ اس کے شمال میں دریائے یالو، جنوب میں آبنائے کوریا، مغرب میں بحیرہ زرد اور مشرق میں بحیرہ جاپان ہے اس کا ساحل ۵۴۰۰ میل لمبا ہے جس کے ساتھ ساتھ ۳۵۰۰ جزیرے ہیں ملک کا کل رقبہ ۸۵۲۵۴ مربع میل ہے۔ شمالی اور جنوبی کوریا کی کل آبادی سنہ ۱۹۶۰ء کی مردم شماری کے مطابق تین کروڑ بتیس لاکھ چوالیس ہزار ایک سو تیرہ کس تھی گرمیوں میں درجہ حرارت ۷۵ فارن ہائٹ یا ۲۴ سنٹی گریڈ ہوتا ہے اور

سردیوں میں

۱۸ فارن ہائٹ یعنی پانی کے نقطۂ انجماد سے بھی نیچے ہوتا ہے سویا بین یہاں کی خاص پیداوار ہے جو ایک نہایت ہی اعلیٰ اور مقوی غذا ہے۔ شاید اسی لئے شمالی کوریا اور مانچوریا کے متعلق یہ مثل مشہور ہے کہ یہاں بوڑھے تو ہوتے ہیں مگر بڑھاپا نہیں ہوتا۔

کوریا کا تلفظ۔ کوریو یا کوریائی سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں "بلند پہاڑی سلسلوں اور چمکتی ہوئی ندیوں کا دیس"۔ لیکن کوریا کے باشندے اپنے ملک کو چوسن (Chosan) کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا نپھان ـــــ کہنا پسند کرتے ہیں عجیب بات ہے کہ چوسن کے لفظی معنی ہیں "سکون صبح کا وطن" جو مشرقی طاقت کے لفظ سے ایک مناسبت رکھتا ہے۔ کوریا بہت قدیم ملک ہے اس کی تاریخ بہت پرانی ہے جس کا زمانہ حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل بہت پہلے تک پھیلا ہوا ہے۔

کوریا کی نازک حالت

کوریا ۱۸۷۶ء سے لیکر ۱۸۹۵ء تک مختلف اوقات میں اپنے ہمسایہ ملکوں یعنی جاپان اور چین کی باہمی کشمکش و جنگ کا اکھاڑہ بنا رہا ہے۔ ۱۸۹۵ء میں چین کو شکست ہوئی اور جاپان کے اثر و نفوذ سے تنگ آکر شاہ کوریا نے روس سے پناہ طلب کی اس کے بعد ۱۹۰۴ء تک کا زمانہ روس اور جاپان کی باہمی کشمکش کا زمانہ ہے یہاں تک کہ فروری ۱۹۰۴ء میں روس اور جاپان کی جنگ بھڑک اٹھی دو ہفتے کے اندر اندر جاپان نے شاہ کوریا کو جو اب شہنشاہ کہلاتا تھا ایک معاہدۂ وفاداری پر دستخط کرنے پر مجبور کر دیا اور کوریا کی نازک حالت کا دور شروع ہوگیا۔ ۲۷-۲۸ مئی کو جنگ ختم ہوئی جس میں روس جیسی طاقتور مملکت کو جاپان کے ہاتھوں شکست ہوئی اور جاپان دنیا میں ایک زبردست مشرقی طاقت کی حیثیت سے نمودار ہوا۔

جس وقت مسیح پاک علیہ السلام کو یہ وحی الٰہی ہوئی۔ اس وقت روس کے مقابلے میں جاپان کی کچھ بھی حیثیت نہ تھی۔

بڑے بڑے سیاسی مدبر بھی یہ بات منہ سے نہیں نکال سکتے تھے کہ جاپان کا کوریا پر قبضہ ہو جائے گا۔ بلکہ روس کے مقابلے میں جاپان کی فتح بھی غیر ممکن خیال کرتے تھے اور روس کی شکست پر بھی یہ سمجھتے تھے کہ ابھی تک روس نے اس جنگ کی اہمیت کو سمجھا ہی نہیں اور عنقریب وہ اپنے نہ ختم ہونے والے ذرائع استعمال کرکے جاپان کو پیس ڈالے گا۔ یہ تو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ جاپان اگر فتح پا گیا تو اپنے مطالبات بھی پورے کروائے گا۔ مگر الٰہی تقدیر کے مطابق جاپان نہ صرف یہ کہ کامیاب ہوا بلکہ روس میں ایسے خطرناک فساد شروع ہو گئے کہ اُسے جاپان کے مطالبات کے مطابق صلح کرنی ہی پڑی اور کوریا پر جاپان کا اقتدار اُسے تسلیم کرنا ہی پڑا۔ لیکن کوریئنز نے اس اقتدار کو سختی سے ناپسند کیا اور جاپان کے اصرار کو دیکھکر اس کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا۔ اس کے بعد سالہا سال تک اس ملک کی حالت نہایت خطرناک رہی اور اس کا امن برباد رہا اور ساری دنیا نے دیکھ لیا کہ یکدم ایک مشرقی طاقت نے عروج پکڑا اور کوریا کی حالت نازک ہوگئی۔

(تحفہ شہزادہ ویلز ص ۹، حضرت مسیح موعود)

کوریا کی اس نازک حالت کے مفصل کوائف یہ تھا

نومبر ۱۹۰۵ء میں جاپانی فوج نے شاہ کوریا کے محل کو گھیر لیا اور زبردستی ایک معاہدہ پر اس کے دستخط کروائے جس کی رو سے تمام امور خارجہ جاپان کے قبضے میں چلے گئے۔ ۱۹۰۷ء میں جاپان نے بادشاہ کوریا کو معزول کرکے اس کے بیٹے کو تخت نشین کیا۔ ہر وزارت ایک جاپانی وزیر مقرر کیا گیا۔ جن کے ہاتھ میں ہی اصل اختیارات ہوتے تھے کوریئنز کی تمام فوج برخواست کر دی گئی۔ پولیس عدلیہ اور جیلوں پر جاپانی پورے طور پر متسلط ہو گئے۔ ۱۹۱۰ء میں شاہ کوریا نے کوریا کے جاپان سے الحاق کے کاغذات پر دستخط کر دئے اور کوریا ایک جاپانی صوبہ بن کر رہ گیا۔ کوریئنز کی حیثیت غلاموں کی طرح ہو گئی تمام ملازمتوں اور حکومت کے عہدوں پر جاپانی قابض ہو گئے۔ یہاں تک کہ دیہات کے نمبردار بھی جاپانی ہی مقرر ہوتے۔

کوریئنز صرف کلرک یا مزدور ہو سکتے تھے۔ اہل کوریا سے جبراً جاپانی نام رکھوائے جاتے اور برسرعام انہیں کورین زبان میں بات چیت کرنے کی بھی اجازت نہ تھی وہ اپنے قومی تہوار نہیں منا سکتے تھے اور نہ ہی ایسے موقعوں پر اپنا مخصوص لباس پہن سکتے تھے۔ (کامپٹن انسائیکلوپیڈیا) سکولوں میں جبراً شنٹو مذہب کی تعلیم دی جاتی اور بچوں کے دلوں میں شاہ جاپان کی عظمت و تکریم کے جذبات پیدا کئے جاتے ظلم و تشدد کو حکومت کی بنیاد بنایا گیا۔ کوریا کے چاول جاپان پہنچ جاتے اور چاول اگانے والے کوریئنز ان کو ترستے بعض اوقات کاشتکاروں کو جنگلی بوٹیوں اور درختوں کی چھال کو خوراک بنانا پڑتا۔ جاپانی اکثر فارموں کے مالک بن گئے۔ جاپانی فوج اور پولیس کے دہشت ناک طرز عمل سے کوریئنز کی حالت زار ہوگئی۔ ۱۹۲۱ء تک ہر چار سو کوریئنز پر ایک پولیس مین مقرر ہوتا تھا۔ اقتصادی پالیسی ظالمانہ تھی۔ کوریئنز ملک چھوڑ چھوڑ کر بھاگنے لگے کوریا ایک جیلخانہ بن گیا جس میں اُف کرنے کی بھی مجال نہ تھی۔ جاپان کے تسلط کے نیچے کوریا کی یہ نازک حالت ۱۹۰۵ء سے لیکر ۱۹۴۵ء تک متواتر چالیس سال جاری رہی اور اس دوران میں جاپان اپنے انتہائی نقطۂ عروج تک پہنچ گیا۔ ۱۹۴۵ء میں پرل ہاربر میں جاپان نے امریکہ کی بحری طاقت کو تباہ کر دیا اور سنگاپور پر قبضے کے بعد ہندوستان کی طرف بڑھنے لگا پس ان چالیس سالوں میں الہام کے دونوں حصوں کا ظہور شدید سے شدید تر ہوتا چلا گیا۔ یعنی جاپان دن بدن طاقت پکڑتا چلا گیا اور کوریا کی حالت نازک سے نازک تر ہوتی چلی گئی۔ "ایک مشرقی طاقت" نے تمام مغربی قدیم طاقتوں کو ناک چنے چبوا دئے اس طرح کوریا کی نازک سے . . . حالت میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا گیا اور ان چالیس سالوں کے دوران ہر لمحہ میں اس پیشگوئی کے پورا ہونے سے اللہ تعالیٰ کے علم اور اس کے اقتدار جبروت پر مومنوں کا ایمان بڑھتا رہا۔

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ فروری کا تحریک جدید کا شمارہ پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ اگر دوستوں کو پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کیا جا سکے۔ اگر آپکا چندہ ختم ہو چکا ہے تو براہِ مہربانی جلد تجدید فرمائیں

(مینیجنگ ایڈیٹر)

کیا ہر مجلس کو یہ شرف حاصل ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی (سوسائٹی) نے اطلاع دی ہے کہ ان کی مجلس کے سو فی صدی خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے رہے ہیں

جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

کیا ہر مجلس اپنا محاسبہ کرکے یہ خوشکن رپورٹ مرکز میں بھجوا سکتی ہے؟ تحریک جدید کے مالی جہاد میں ہر رکن مجلس کو شامل کر لینا کوئی معمولی شرف نہیں ہر مجلس کو یہ شرف حاصل کرنے کی سعی کرنی چاہیئے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

سال رواں کے پہلے امتحان ناصرات الاحمدیہ کی تاریخ کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ عہدیداران بچیوں کو نصاب کی اچھی طرح تیاری کرائیں۔ معیار سوم اور معیار دوم کے نصاب کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ معیار اول کا نصاب درج ذیل ہے

کتاب جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ (مکمل)

یاد رکھنے کی باتیں (مکمل) — دُرِّ ایمان (مکمل)

قرآن کے پہلے پانچ سپاروں کا ترجمہ۔ خانہ داری۔ فرسٹ ایڈ

تاریخ لجنہ کے چند اہم واقعات

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۱۰۱۷

میں زکیہ لطیف شاہد زوجہ ایم اے لطیف شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ -/۵۰۰۰ روپے
۲۔ زیورات مالیتی ۲۲۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: زکیہ لطیف شاہد محبوب کالونی چوک گل والا۔ سرگودھا۔
گواہ شد۔ ایم اے لطیف شاہد خاوند موصیہ محبوب کالونی چوک گل والا سرگودھا
گواہ شد۔ فضل الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ بھیرہ۔

مسل نمبر ۲۱۰۱۸

میں برکت بی بی زوجہ قاضی محمد شفیع صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۴۴ء ساکن اچھرہ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر وصول شدہ مبلغ -/۳۲ روپے روپے
۲۔ مکان میں میرا ساتواں حصہ ہے جو کہ مبلغ -/۲۸۵۸ ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: برکت بی بی بیوہ قاضی محمد شفیع مکان نمبر ۶ گلی ۴۴ بلالی سٹریٹ اچھرہ۔ لاہور
گواہ شد۔ قاضی محمود احمد ولد قاضی محمد شفیع مرحوم
گواہ شد: پیر نبیا ناصر احمد نصر اللہ ولد پیر غوث محمد
صدری نمبر ۶۸۶۴

مسل نمبر ۲۱۰۱۹

میں اقبال بیگم زوجہ عبدالرحیم کھوکھر صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۲۷۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: اقبال بیگم زوجہ عبدالحفیظ کھوکھر محلہ بخشے والا۔ علامہ اقبال روڈ فتح دین سٹریٹ گوجرانوالہ۔
گواہ شد۔ عبدالحفیظ کھوکھر مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ
گواہ شد: عبدالسلام ماڈرن سٹورز گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۲۰

میں خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین صاحب قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد: خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین صاحب ۲۱ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ جھنگ۔
گواہ شد۔ کیپٹن احمد دین صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔
گواہ شد: محمد عبداللہ دارالرحمت وسطی۔

مسل نمبر ۲۱۰۲۱

میں عزیزہ بیگم زوجہ ممتاز احمد صاحب باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابو پنڈ یار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰ روپے
۲۔ بالیاں وزنی ۹ ماشے مالیتی -/۱۷۱
۳۔ سنگار پٹی وکلپ ۱/۲ تولے -/۱۰۵
۴۔ زمین ۲ کنال قیمت -/۱۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: عزیزہ بیگم زوجہ ممتاز احمد صاحب باجوہ
۳ ساکن جابو پنڈ یار ڈاکخانہ ... ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد، ممتاز احمد خاوند موصیہ
گواہ شد، مبشر احمد قائد خدام الاحمدیہ ... ضلع سیالکوٹ۔

اعلانات دار القضاء

(۱)

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب کاتب مرحوم محلہ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند بشیر احمد صاحب کاتب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت 3362-13/2 میں اس وقت مبلغ -/۴۹۴ روپے جمع ہیں۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا میرے علاوہ درج ذیل ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں:۔

۱۔ مکرم جلال الدین صاحب والد مرحوم ۲۔ رحیم بی بی صاحبہ والدہ مرحوم
۳۔ نذیر احمد صاحب برادر مرحوم ۴۔ سکینہ بی بی صاحبہ ۵۔ بشیراں بی بی صاحبہ ہمشیرگان مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲)

مکرم چوہدری سعید احمد صاحب چک ۲۱۰ گ۔ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا جان محترم حضرت منشی سکندر علی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ نمبر ۲۵/۴ رقبہ ۱۰ مرلے واقع محلہ دارالیمن الاٹ ہے۔ ہمارے والد چوہدری عطاء اللہ صاحب دادا جان مرحوم کی واحد اولاد تھے جو ان کی زندگی میں وفات پا چکے تھے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد میرے علاوہ مندرجہ ذیل ورثاء ہیں۔ (۱) غلام فاطمہ بیوہ چوہدری عطاء اللہ صاحب مرحوم۔ (۲) بشریٰ بیگم صاحبہ (۳) امۃ الحفیظ صاحبہ۔ (۴) چوہدری منور احمد صاحب پسر و دختران چوہدری عطاء اللہ صاحب مرحوم۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۲۵/۴ واقع محلہ دارالیمن ہمارے نام مشترکہ طور پر منتقل فرما کر ممنون فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

ولادت

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ مکرم عبدالواسع صاحب ولد مکرم ثناء اللہ صاحب کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود ملک ممتاز احمد صاحب ملک نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع میانوالی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا کریم بچہ کو نیک صالح اور لمبی عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ (نور محمد خالد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھکر)

پتہ درکار ہے

مکرم مستری محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۱۸۷۱۱ کا پتہ دفتر مجلس کارپرداز ربوہ کو فوری طور پر مطلوب ہے

براہ کرم اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز یا دوست پڑھیں تو ان کے پتہ سے دفتر ھذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

خدا تعالیٰ کے دین کی عظمت کے قیام کے لئے قربانی دیں

اے مخلصین جماعت احمدیہ آپ نے اپنے واجب الاطاعت امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر اللہ تعالیٰ کے دین کی عظمت کے قیام کے لئے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

میں جس جوش اور ولولہ سے وعدے لکھوائے ہیں۔ اسی جوش اور اخلاص کے ساتھ اب ادائیگی بھی کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بے انتہا برکت دے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ۹، ۱۰، ۱۱ر مارچ کو اپنی سابقہ شاندار روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

جماعت ہائے مذکورین علاقہ و اضلاع سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ ٹیمیں شامل کر کے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنائیں۔ اور مذکورین علاقہ اپنے ڈویژن کی ٹیموں سے فوری رابطہ قائم کر کے خاکسار کو مطلع فرمادیں۔

(سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ)

جامعہ احمدیہ ربوہ کی سالانہ کھیلوں کے مقابلے

مورخہ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ فروری کو جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کے دلچسپ مقابلے منعقد ہوئے۔ کھیلوں کا افتتاح ۱۱ر فروری کو تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم ملک سیف الرحمن صاحب نے فرمایا۔ آپ نے مختصر تقریر کے بعد اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد کھیلوں کا آغاز ہوا۔ کھیلوں میں ۱۱۰ گز کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ۔ رسہ کشی۔ مشاہدہ و معائنہ رنگ۔ کبڈی۔ ایک میل کی دوڑ۔ نیزہ پھینکنا۔ وزن اٹھانا۔ پہاڑی کی چوٹی سر کرنا۔ بیڈمنٹن۔ تکیہ جنگ۔ فٹ بال۔ والی بال۔ رسہ کشی اور ریوڑ کی دوڑ وغیرہ کے مقابلے شامل تھے۔ جنہیں بڑی دلچسپی کے ساتھ دیکھا گیا۔ مقامی احباب کثرت کے ساتھ کھیلیں دیکھنے کے لئے آتے رہے۔

آخری روز ۱۳ر فروری کو تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مہمان خصوصی محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تھے۔ اس موقعہ پر مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر نے مہمان خصوصی کا تعارف کرایا اور ان کی دینی خدمات کا تذکرہ کیا۔ جس کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور صدارتی تقریر میں نظام سلسلہ سے سچی اور بے لوث وابستگی کی اہمیت اور اس کی برکات کو احسن رنگ میں واضح فرمایا۔ پھر مدعوئین خاص کی خدمت میں چائے پیش کی گئی جس کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اور اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۲۲ر فروری۔ پاکستان نے بھارت میں پاکستانی جنگی قیدیوں کو جسمانی اور ذہنی اذیتیں دینے اور ان کے ساتھ انتہائی وحشیانہ اور ظالمانہ سلوک کرنے پر بھارت سے شدید احتجاج کیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ جنگی قیدیوں کے کیمپوں میں جنیوا کنونشن کی جو خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں۔ ان کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے۔ پاکستان کی طرف سے جو احتجاجی مراسلہ بھارتی حکومت کو بھیجا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے متعلقہ افسروں کا فوری اجلاس بلایا جائے جس میں اس بات کا فیصلہ کیا جائے کہ تحقیقات کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جائے۔

اسلام آباد ۲۲ر فروری۔ صدر مملکت نے ایک نیا آرڈیننس نافذ کیا ہے جس کے تحت بلا لائسنس اسلحہ رکھنے پر سات سال قید سخت کی سزا دی جا سکے گی۔ نئے آرڈیننس کے ذریعے مغربی پاکستان کے آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۵ء میں ترمیم کی گئی ہے جس کے تحت اس الزام میں تین سال قید سخت یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی تھیں۔ نئے آرڈیننس کے تحت انتہائی مہلک قسم کا آتشیں اسلحہ اور گولہ بارود مثلاً توپ دستی بم۔ بم اور راکٹ رکھنے پر کم از کم تین سال قید سخت کی سزا دی جائے گی۔

راولپنڈی ۲۲ر فروری۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ نیپ اور جمعیت کی مخلوط حکومتیں مستحکم نہیں تھیں اگر ان کا اتحاد مضبوط ہوتا تو وہ اپنی پارٹی کے ارکان کو گورنر مقرر کرانے کا مطالبہ نہ کرتے۔ درحقیقت بلوچستان اور سرحد دونوں صوبوں میں نیپ اور جمعیت کی مخلوط حکومتیں ان کے اپنے گورنروں کے دم قدم سے زندہ تھیں بی بی سی کے نامہ نگار سے انٹرویو میں صدر بھٹو نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس تیس دن کے اندر ہو گا۔ اور ایک نئی حکومت قائم ہو جائے گی۔ بلوچستان اسمبلی کے ممبروں میں سے نیپ کے ارکان کی تعداد صرف آٹھ ہے۔

صدر نے کہا نیپ اتنی غیر مقبول ہو گئی ہے کہ صوبہ سرحد میں بھی اب صرف ایک آدھ ہی ضلع ایسا ہے جس میں اس کے حامی اکثریت میں تصور کئے جاتے ہیں۔ صدر بھٹو نے گورنر بزنجو کے اس الزام کی تردید کی کہ بلوچستان میں فوج کے دستے دھڑا دھڑ پہنچ رہے ہیں۔

پشاور ۲۲ر فروری۔ گورنر سرحد مسٹر اسلم خٹک نے وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمود کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ استعفیٰ کی منظوری کا سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔

خیال ہے کہ ایک دو روز میں جناب حیات محمد خان شیرپاؤ کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دی جائے گی۔

تل ابیب ۲۲ر فروری۔ اسرائیل نے پھر لبنان کے شمالی علاقے میں فلسطینی مہاجرین کے کیمپوں پر حملہ کر دیا۔ اس کے نتیجے میں بارہ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی فوجی ہیلی کاپٹروں میں اس علاقے میں اترے تھے۔ انکی فلسطینی مہاجر کیمپوں کے محافظوں کے ساتھ دست بدست لڑائی ہوتی رہی۔ اسرائیلیوں نے اس علاقے میں کئی عمارتوں اور دیگر تنصیبات کو بھی تباہ کر دیا۔

ضرورت بیلدار

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ایک بیلدار کی آسامی خالی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق تنخواہ دی جائے گی۔

تمام درخواستیں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام دفتر لجنہ اماء اللہ میں بھجوائی جائیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)